دفتر برائے تعلقات عامہ و میڈیا کو آرڈی نیشن
نئی دہلی

4 اکتوبر 2020

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں 'اعلی تعلیمی اداروں میں دانشورانہ املاک کے حقوق' پر ویبنار کا اہتمام

جامعہ ملیہ اسلامیہ نے فیکلٹی ممبران اور طلباء میں آئی پی آر ایکو سسٹم کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے کے لئے 3 اکتوبر 2020 کو 'اعلی تعلیمی اداروں میں دانشورانہ املاک کے حقوق' کے عنوان سے ایک ویبنار کا اہتمام کیا۔ ویبنار کا افتتاح پروفیسر نجمہ اختر نے کیا۔ پروفیسر نریش سہج پال ، ماہر سائنسدان ، سی ایس آئی آر ، مسٹر جی آر. راگھویندر ، جوائنٹ سکریٹری ، وزارت قانون و انصاف ، ڈاکٹر موہت گمبھیر ، ڈائریکٹر انوویشن سیل ، وزارت تعلیم ، ویبنار کے پینل میں شامل تھے۔

پروفیسر اختر نے اپنے افتتاحی خطاب میں کہا کہ حالیہ قومی تعلیمی پالیسی نے جدت اور تخلیقی صلاحیتوں کے ساتھ ساتھ تدریسی نظام میں ہنر کی ترقی ، صلاحیت میں اضافہ اور ایک ٹیک پر مبنی نقطہ نظر کو شامل کرنے پر بڑا زور دیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ آئی پی آر اور پیٹنٹ کے بارے میں ہمارے ماہرین تعلیم کم فہم رکھتے ہیں اور اسی وجہ سے کئی بار فیکلٹی ممبران اپنے جدید تحقیقی کام کو پیٹنٹ کرنے سے قاصر ہوتے ہیں۔ نیز تعلیمی اداروں کی توجہ زیادہ تر جرائد میں تحقیق کی اشاعت میں باقی رہتی ہے۔ لہذا اداروں کے اندر آئی پی آر بیداری پیدا کرنا ضروری ہے۔

انہوں نے زور دے کر کہا کہ اداروں کے اندر اس معاملے کو لیکر بیداری ضرورت ہے ، تاکہ اساتذہ ، محققین اور طلباء اس سے واقف ہوں کہ "کیا پیٹنٹ کسکا ہو سکتا ہے اور کس کا نہیں انہوں نے کہا اسٹیک ہولڈرز کو پیٹنٹ کرانے اور اس کے نتیجے میں ہونے والے فوائد کے بارے میں بھی جاننا چاہئے۔

پروفیسر اختر نے شرکاء کو حکومت ہند کی طرف سے اٹھائے گئے اقدامات اور تعلیمی اداروں میں آئی پی آر کو نصاب کا حصہ بنانے کے لئے یو جی سی کی سفارشات کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔

انہوں نے مزید کہا کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ کے پاس تحقیقی عمدہ کارکردگی موجود ہے جسے پیٹنٹ کے ساتھ ساتھ عملی طور پر کام کے لائق بنانے کی ضرورت ہے۔
یونیورسٹی طلباء اور اساتذہ برادری میں آئی پی آر کے لئے ایک قابل عمل نظام اور

بیداری کے لئے پرعزم ہے۔ یونیورسٹی میں ایک طریقہ کار تشکیل دیا گیا ہے تاکہ مالی مراعات کی فراہمی کے ذریعہ آئی پی آر فائلنگ کو فروغ دیا جاسکے۔ مستقبل میں ، اس اہم شعبے کو مزید متحرک کیا جائے گا۔

پروفیسر سہج پال ، آئی پی آر ، ٹکنالوجی ٹرانسفر اور ریسرچ پلاننگ کے ڈومین کے معروف ماہر ، نے پیٹنٹ کی اہمیت ، پیٹنٹ کی درخواستیں داخل کرنے اور اس کے بعد کے عمل پر تفصیل سے بتایا ۔

جی راگھوننددر نے شرکا کو آئی پی آر کے قانونی پہلوؤں ، پیٹنٹ اور تعلیمی اداروں میں آئی پی آر کی ترقی کو فروغ دینے کے لئے حکومت ہند کی طرف سے اٹھائے گئے مختلف پالیسی اقدامات کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے کہا کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ ملک کی اعلی دس مرکزی یونیورسٹیوں میں شامل ہے آنے والے سالوں میں اپنے پیٹنٹ پروفائل میں بہتری لانے کی بڑی صلاحیت ہے۔

ڈاکٹر موہت گمبھیرنے انڈسٹری سے متعلق عملی مثالوں کا اشتراک کرکے آئی پی آر کی خلاف ورزیوں کے بارے بتایا کہ کیسے اس سے نمٹا جا سکتا ہے۔

احمد عظیم

پی ار او-میڈیا کوآرڈینیٹر